نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل کس نے دیا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Gul-3014　　　　تاریخ:27-10-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل کس صحابی نے دیا تھا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد غسل حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم نے دیا، حضرت عباس اور ان کے صاحبزادے حضرت فضل اور حضرت قثم رضی اللہ عنھم ان کی مدد کر رہے تھے۔ نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو موالی (آزاد کردہ غلام) حضرت اُسامہ بن زید اور حضرت شقران رضی اللہ عنھما بھی غسل میں شریک تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم کو غسل دینے کی وصیت کی تھی۔ اس لیے غسل کی ذمہ داری آپ نے نبھائی اور ساتھ مولا علی رضی اللہ عنہ کو یہ بھی وصیت فرمائی تھی کہ جب میں وصال کر جاؤں تو مجھے میرے کنویں بئر غرس کے سات مشکیزوں سے غسل دینا۔ پھر بئر غرس کے پانی سے ہی آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غسل دیا گیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل حضرت علی کرّم اللہ وجھہ الکریم نے دیا، چنانچہ سنن ابنِ ماجہ میں ہے: ”عن علی بن ابی طالب قال: لما غسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذھب یلتمس منہ ما

يلتمس من الميت فلم يجده فقال بابی الطیب طبت حیا وطبت میتا" ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا، تو آپ کے جسم مبارک سے وہ ڈھونڈنے لگا جو میت کے جسم میں ڈھونڈتے ہیں، لیکن کچھ نہ پایا، تو کہا: میرے باپ آپ پر قربان ہوں، آپ پاک صاف ہیں، آپ زندگی میں بھی پاک تھے، وصال کے بعد بھی پاک رہے۔

(سنن ابن ماجه، جلد1، صفحه 471، مطبوعه دار احياء الكتب العربيه)

سنن ابو داؤد میں ہے: "عن عامر قال: غسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی والفضل وأسامة بن زید وهم أدخلوه قبره قال: وحدثنی مرحب أو أبو مرحب أنهم أدخلوا معهم عبد الرحمن بن عوف فلما فرغ علی قال: إنما يلي الرجل أهله "یعنی: حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت علی اور حضرت فضل اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم نے غسل دیا اور انہوں نے ہی قبرِ مبارک میں داخل کیا، (حضرت عامر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں اور مجھے مرحب یا ابو مرحب نے بیان کیا کہ اُن کے ساتھ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بھی (قبر اطہر میں) داخل ہوئے تھے۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ (تدفین سے) فارغ ہوئے، تو فرمایا بے شک یہ ذمہ داری گھر والوں کی ہوتی ہے۔ **(سنن أبي داود، جلد3، صفحه 213، مطبوعه المكتبة العصريه)**

مصنف ابنِ ابی شیبہ میں ہے: "عن عبد اللہ بن الحارث قال: غسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی وعلى النبي صلى الله عليه وسلم قميصه وعلى يد علي خرقة يغسله بها، يدخل يده تحت القميص، فيغسله والقميص عليه "یعنی: حضرت عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غسل دیا اس حال میں کہ حضور علیہ السلام کی قمیص ان کے اوپر تھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر کپڑا تھا جس کے ساتھ غسل دے رہے تھے۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کو قمیص کے نیچے داخل کیا، پس انہوں نے حضور علیہ السلام کو غسل دیا اور قمیص حضور علیہ السلام کے اوپر رہی۔ **(مصنف ابن أبي شيبة، جلد2، صفحه 448، مكتبة الرشد)**

مدارج النبوہ میں ہے: ”حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل کس طرح دیا گیا تھا؟ فرمایا: حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کلہ پر برد یمانی کو باندھا، اسی بنا پر غسل کے لیے کلہ باندھنا ہمارے لیے سنت ہوا۔ (کلہ چاروں طرف چادر باندھنے کو کہتے ہیں۔) اس کے بعد کلہ میں حضرت عباس داخل ہوئے اور حضرت علی مرتضی اور حضرت فضل و قثم کو (جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے فرزندان تھے) بلایا۔ ایک روایت میں ہے کہ بجائے قثم کے حضرت ابوسفیان بن الحارث کو بلایا۔ اسامہ بن زید جو حب رسول تھے اور اہل بیت کا حکم رکھتے تھے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت صالح حبشی جن کا لقب شقران ہے، جمع ہوئے۔۔۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت عباس نے حضور علیہ السلام کو اپنے سینہ پر لیا اور ہاتھوں میں دستانے پہن کر ہاتھوں کو پیراہن مبارک کے اندر داخل کیا۔ حضرت اسامہ اور شقران قمیص مبارک کے اوپر سے پانی ڈالتے تھے حضرت عباس و قثم ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لے جانے پر حضرت علی کی اعانت و امداد کرتے تھے اور غیب سے بھی غسل میں اعانت ہوئی۔“ **(مدارج النبوہ مترجم، جلد2، صفحہ 508،509، مطبوعہ شبیر برادرز)**

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بئر غرس کے پانی سے غسل دینے کی وصیت فرمائی تھی، جیسا کہ سنن ابو داؤد میں ہے: ”عن علی قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ”إذا أنا مت فاغسلونی بسبع قرب من بئری، بئر غرس“ ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب میں وصال کر جاؤں تو مجھے میرے کنویں بئر غرس کے سات مشکیزوں سے غسل دینا۔“ **(سنن ابن ماجہ، جلد1، صفحہ 471، دار إحیاء الکتب العربیہ)**

حضور علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غسل دینے کی وصیت کی تھی چنانچہ خصائص الکبریٰ اور مسندِ بزار میں ہے (واللفظ للثانی): ”عن یزید بن بلال، قال: قال علی: أوصانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: أن لا یغسله أحد غیری، فإنه لا یری عورتی إلا طمست عیناه، قال علی: فکان العباس، وأسامة یناولانی الماء من وراء الستر“ یعنی: حضرت یزید بن بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،

فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ میرے (حضرت علی کے) علاوہ کوئی آپ کو غسل نہ دے، پس بے شک کوئی میرے ستر کو نہ دیکھے ورنہ اس کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پس حضرت عباس اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما پردے کے باہر سے مجھے پانی دیتے تھے۔

(مسند البزار، جلد3، صفحہ135، مکتبۃ العلوم والحکم)

شیخ عبد الحق محدثِ دہلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وصیت تھی کہ تمہارے سوا کوئی اور غسل نہ دے اور نہ کوئی میرا ستر دیکھے، اگر خلاف ورزی ہوئی تو اس کی بینائی جاتی رہے گی۔۔۔ مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب میں اس عالم سے سفر کروں تو بیر غرس کے سات مشکیزے پانی سے جن کا دہانہ کھلا ہوا ہو، غسل دینا۔

(مدارج النبوۃ، جلد2، صفحہ509، مطبوعہ شبیر برادرز)

شیخ عبد الحق محدثِ دہلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ آنحضرت علیہ السلام کا بعد وصال کے غسل بئر غرس کے پانی سے ہوا تھا۔ آپ حیاتِ ظاہری میں بھی اس کا پانی پیتے تھے۔ **(جذب القلوب الی دیار المحبوب، صفحہ194، مطبوعہ لاہور)**

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

11 ربیع الآخر 1445ھ/27 اکتوبر 2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے